روزنامہ جنگ ملتان (5) 13 دسمبر 2006ء

حکومت ٹیکسٹائل صنعت کو بچانے کیلئے اقدامات کرے: انیس احمد شیخ

ملتان (سٹاف رپورٹر) صدر ایوان تجارت و صنعت ملتان انیس احمد شیخ نے وزیراعظم پاکستان اور وزارت خزانہ کے وفاقی مشیر سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کی سب سے بڑی اور برآمدات میں نصف سے زیادہ حصہ کی حامل صنعت کو اس وقت شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ جس کی بڑی وجہ علاقے کی صنعتوں کے برابر کام کرنے کے اخراجات کا نہ ہونا ہے جیسا کہ بجلی اور مارک اپ کے نرخ اس کے مسائل کو اگر بروقت حل نہ کیا گیا تو یہ صنعت نوے کی دہائی والے بحران کا دوبارہ شکار ہو جائے گی جو کہ ملک کیلئے بہت زیادہ نقصان دہ ہوگا۔ حکومت کو فوری طور پر اس پر توجہ دینی چاہئے۔ تاکہ ٹیکسٹائل کی صنعت مزید بند ہونے سے بچ سکے کیونکہ کئی ٹیکسٹائل سیکٹر کے ادارے بند ہو چکے ہیں یاد رہے کہ ٹیکسٹائل صنعت کی وجہ سے نہ صرف ملکی معیشت مضبوط ہوتی ہے بلکہ زراعت کی سب سے بڑی نقد فصل کپاس کا انحصار بھی اس پر ہے۔

روزنامہ نوائے وقت ملتان (13) 13 دسمبر 2006ء

حکومت ٹیکسٹائل کے مسائل فوری حل کرے ورنہ ملک کی صنعت بحران کا شکار ہو جائے گی / : انیس شیخ

ملتان (وقائع نگار خصوصی) صدر ایوان صنعت و تجارت انیس احمد شیخ نے وزیراعظم اور وزیر خزانہ سے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر ٹیکسٹائل کے مسائل حل کرے ورنہ ملک کی بڑی صنعت ماضی کی طرح مشکلات کا شکار ہو جائے گی۔ انہوں نے اپنے اخباری بیان میں کہا ہے کہ بجلی اور قرضوں کے مارک اپ میں اضافہ کی وجہ سے صنعت بحران کا شکار ہے۔ اگر ان مسائل کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو ٹیکسٹائل سیکٹر نوے کی دہائی والے بحران کا شکار ہو جائے گا اور یہ ملک کیلئے بہت زیادہ نقصان کا باعث ہوگا۔

روزنامہ "خبریں" ملتان (6) 13 دسمبر 2006ء

ٹیکسٹائل صنعت کو شدید مشکلات کا سامنا' حکومت فوری توجہ دے: میاں انیس شیخ

ملتان (پ ر) صدر ایوان تجارت و صنعت ملتان میاں انیس احمد شیخ نے وزیراعظم اور وزارت خزانہ کے مشیر سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کی سب سے بڑی اور برآمدات میں نصف سے زیادہ حصہ کی حامل ٹیکسٹائل صنعت اس وقت شدید مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔ جس کی بڑی وجہ علاقے کی صنعتوں کے برابر کام کرنے کے اخراجات کا نہ ہونا ہے جیسا کہ بجلی اور مارک اپ کے نرخ۔ مسائل کو اگر بروقت حل نہ کیا گیا تو یہ صنعت 90 کی دہائی والے بحران کا شکار ہو جائے گی جو ملک کے لیے بہت زیادہ نقصان دہ ہوگا۔ حکومت کو فوری طور پر اس پر توجہ دینی چاہیے۔